موضوعاتی مطالعہ

قرآن مجید (تعارف، حفاظت، فضائل)

مشقی سوالات کے جوابات

سوال نمبر1: قرآن مجید کا مختصر تعارف بیان کریں؟

جواب: قرآن مجید کا مختصر تعارف:

قرآن کا لفظ "قراۃ" سے لیا گیا ہے جس کا معنی ہے پڑھنا لہٰذا قرآن کا لغوی معنی یہ ہوا کہ وہ کتاب جو بار بار پڑھی جاتی ہے اور بعض علماء کے نزدیک قرآن کا معنی ملانا اور جمع کرنا بھی ہے جس کا مفہوم یہ ہوا کہ قرآن مجید اپنے اندر بہت سے علوم و فنون جمع کیے ہوئے ہے جبکہ شرعی اصطلاح میں قرآنِ مجید سے مراد ایسی کتاب ہے جو نبی کریم پر نازل کی گئی ہے اور نماز میں اِس کی تلاوت کی جاتی ہے۔

زمانہ نزول:

قرآنِ مجید کے نزول کا آغاز مکہ کی مشہور غار "حرا" سے ہوا سورۃ العلق کی ابتدائی پانچ آیات رمضان المبارک میں نازل ہوئیں اس کے بعد یہ سلسلہ تقریباً تئیس سال تک جاری رہا۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کی ذہنی رہنمائی اور دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کرنے کیلئے قرآنِ مجید اتارا گویا کہ قرآنِ مجید قیامت تک انسانیت کی مکمل رہنمائی اور ہدایت کا سرچشمہ ہے۔

محفوظ کتاب:

قرآنِ مجید سابقہ کتب سماویہ کی تصدیق والی کتاب ہے اور اُن کی تعلیمات کی محافظ اور نگہبان بھی ہے۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے پچھلی امتوں کے لیے بھی انبیاء مبعوث فرمائے تھے اور ان میں سے بعض پر اپنی کتابیں بھی نازل فرمائی تھیں۔ لیکن ان انبیاء کی تعلیمات اور ان پر نازل شدہ کتابیں اپنی اصلی حالت میں محفوظ نہیں رہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:۔

وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ۔ (المائدہ: 48)

ترجمہ: اور تمھاری طرف ہم نے یہ کتاب نازل کی ہے۔ یہ حق لے کر آئی ہے۔ اس سے پہلے جو آسمانی کتابیں آئیں ان کی تصدیق کرنے والی ہے اور ان کی محافظ و نگہبان ہے۔

قرآن مجید کو پچھلی کتابوں کے لیے مُهَيْمِنٌ کہنے کا مطلب یہ ہے کے ان کتابوں میں جو تعلیمات اور عقائد اپنی اصلی حالت میں محفوظ نہ رہ سکے انھیں قرآن مجید نے اپنے اندر از سرِ نو بیان کر کے محفوظ کر دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن پاک کی تعلیمات پر پورے اطمینان سے ہر زمانے میں عمل کیا جاسکتا ہے۔

سوال نمبر2: قرآن حکیم کی حفاظت کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں۔ بیان کیجئے؟

جواب: حفاظتِ قرآن حکیم:

قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کی طرف نازل کردہ آخری کتاب ہے اور اِس کی حفاظت کا ذمہ بھی خود اللہ تعالیٰ ہی نے لیا ہے جیسا کہ ارشاد خداوندی ہے:۔

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ۔ (الحجر: 9)

ترجمہ: بلاشبہ یہ ذکر ہم نے نازل کیا ہے اور ہم خود اِس کے محافظ ہیں۔

قرآنِ مجید کی اِس آیت کو سامنے رکھتے ہوئے ہم دیکھتے ہیں واقعتاً قرآنِ مجید کی حفاظت خود اللہ تعالیٰ کی ذات ہی فرما رہی ہے کیونکہ عرصہ دراز گزرنے کے باوجود قرآن کے الفاظ زیر و زبر اور شد و مد میں ذرہ برابر بھی فرق نہیں آیا ہے۔

حفظ و تلاوت:

نبی کریم ﷺ پر قرآنِ مجید ایک بار اکٹھا نازل نہیں ہوا بلکہ تقریباً تئیس سال کے عرصہ میں نازل ہوا اور آپ ﷺ تھوڑا تھوڑا حفظ کرتے جاتے اور صحابہ کرامؓ سے لکھواتے بھی جاتے اور یہ بھی ساتھ فرما دیتے تھے کہ اِس آیت کو کس سورت کی کس آیت کے آگے لکھنا اور پھر ساتھ ساتھ صحابہ کرامؓ بھی حفظ کرتے جاتے تھے یہاں تک کہ بے شمار صحابیات کو بھی مکمل قرآنِ مجید حفظ تھا۔

حضرت ابو بکر صدیقؓ کا قرآن کریم کو محفوظ کرانا:

آپ ﷺ کے انتقال کے بعد حضرت ابو بکر صدیقؓ نے رسول ﷺ کے لکھوائے ہوئے تمام اجزاء کو آپ ﷺ کی مقرر کردہ ترتیب کے مطابق یکجا کرا کے محفوظ کرا دیا۔ آیات کی ترتیب اور سورتوں کے نام وہی تھے جو رسول اللہ ﷺ نے مقرر فرمائے تھے۔

حضرت عثمان غنیؓ کے عہد میں قرآنی نسخہ جات کی تیاری:

حضرت عثمان غنیؓ نے اپنے دورِ خلافت میں اِس کی متعدد نقول تیار کرا کے تمام صوبائی دارالحکومتوں میں ایک ایک نسخہ بھجوا دیا۔ اِس طرح قرآنِ مجید مکمل محفوظ ہو گیا۔ اور اِس کے بعد ہر دور میں لاکھوں کی تعداد حفاظ موجود ہیں جن کے سینوں میں قرآن مجید محفوظ ہے۔

سوال نمبر3: فضائل قرآن پر نوٹ لکھیے؟

جواب: فضائل قرآن مجید:

قرآن مجید کے بے شمار فضائل ہیں جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں۔

شک سے بالاتر کتاب:

قرآنِ مجید دنیا کی واحد کتاب ہے جس میں دی ہوئی معلومات یقینی اور حقیقت پر مبنی ہیں اور اِن میں کسی قسم کے شک کی گنجائش نہیں ہے جیسا کہ فرقانِ الٰہی ہے "یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں ہے۔

جامع تعلیمات:

قرآنِ مجید اپنی تعلیمات کے لحاظ سے انتہائی جامع مانع کتاب ہے کیونکہ عبادات و ریاضت، اخلاقیات، تاریخی واقعات اور دعائیں وغیرہ سب اس میں موجود ہیں۔

دنیا و آخرت کی کامیابی:

یہ دنیا کی واحد کتاب ہے جس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی صورت میں دنیا اور آخرت میں کامیابی کی ضمانت دی گئی ہے۔

قرآن مجید کی فضیلت:

قرآن حکیم کو بڑی فضیلت حاصل ہے۔ جس طرح یہ کلام تمام کلاموں سے بہتر ہے، اسی طرح وہ انسان بھی سب انسانوں سے بہتر ہے جو خود بھی اس کا علم حاصل کرے اور اسے دوسروں کو بھی سکھائے۔ ارشاد نبوی ہے:۔

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

ترجمہ: تم میں سے بہتر وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور اسے (دوسروں کو) سکھایا۔

ایک حرف کی تلاوت پر دس نیکیاں:

زیادہ مقدار میں نیکیاں حاصل کرنے کے لئے ہمیں قرآنِ مجید کی تلاوت کرنی چاہیے کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ قرآنِ مجید کے ایک حرف کی تلاوت کرنے پر دس نیکیاں ملتی ہیں اور ایک نیکی کا ثواب دس گنا ہے۔